

سوال

رٹا دی کلاحتن

جواب

م السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے دوست نے ایک لڑکی سے معنی کی اور ان دونوں نے شرعی طور پر ایک دوسرے کو دیکھا بھی ہے لیکن ابھی تک عقد نکاح نہیں کیا میری نیت تھی کہ میں اس سے معنی کروں میں نے اپنے دوست کو اس لڑکی کے بارے میں پوچھا کہ وہ مجھے اچھی لگتی ہے اور میں اس سے بہت ہی محبت کرنے لگا ہوں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

شکل حل ہو جائے گی اس لیے کہ حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«الرجل علی طبعہ نبي حتى يترك الاكاذب فبئذ انما يؤمن بالله واليومئذ لا فاطم»

"تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پیغام پر نکاح نہ دے تا وہ قہید اس سے پہلے پیغام نکاح دینے والا خود چھوڑ دے یا بیٹا کھائے کھلی لاکھچے والی اللہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (73/642/25142)

نئے شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ سے اس مسئلہ اور اس کی دلیل کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے بھی وہی جواب دیا جو حدیث سے ظاہر ہے۔

لہذا اگر آپ کا دوست اس لڑکی کو آپ کے لیے چھوڑ دے تو آپ اس سے معنی کر سکتے ہیں لیکن اس میں لڑکی کی رائے کو بھی اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس نے دو مردوں کو دیکھا ہے اب فیصلہ اس کے انتخاب پر موقوف ہو گا کہ وہ کسے اختیار کرتی ہے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

هذا ما عذني والله اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 205

محدث فتویٰ